مولانا محمد اکرم مدنی ﷾
(مدرس جامعہ سلفیہ)

ترجمۃ القرآن الکریم

محبت رسول ﷺ اور اس کی اہمیت وفرضیت

قوله تعالیٰ؛ قل ان کان آباء کم و ابنائکم و اخوانکم وازواجکم و عشیرتکم و اموال ن اقترفتموها و تجارة تخشون کسادها و مساکن ترضونها احب الیکم من الله و رسوله وجهاد فی سبیله فتربصواحتی یاتی الله بامره والله لا یهدی القوم الفاسقین (سورۃ التوبہ؛ آیت24)

ترجمہ؛۔ آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے قبیلے اور تمہارے کمائے ہوئے مال اور وہ تجارت جس کی کمی سے تم ڈرتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو تمہیں اللہ سے اور اس کے رسول ﷺ سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب ہیں تو اللہ تعالیٰ کے آنے والے حکم (عذاب) کا انتظار کرو اللہ تعالیٰ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

قارئین کرام! مذکورہ بالا آیت کریمہ میں دنیا کی ان آٹھ چیزوں کا تفصیلی تذکرہ ہے جن سے ہر شخص کو محبت ہوتی ہے لیکن اہل ایمان کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر ان چیزوں سے محبت اللہ اور اس کے رسول ﷺ اور اس کے راستے میں جہاد کرنے سے زیادہ ہوئی تو پھر اللہ کے عذاب کا انتظار کیجئے۔ گویا کہ اللہ کی محبت اور اس کے رسول ﷺ سے عقیدت ومحبت اور دین اسلام کی سربلندی کے لئے جہاد سے محبت مذکورہ بالا تمام چیزوں سے زیادہ ہونا ضروری و فرض ہے۔ اور جس کے دل میں یہ محبت نہیں تو پھر اس کا دل ایمان سے خالی ہے۔ جیسا کہ رسول معظم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے۔

عن ابی هریرةؓ ان رسول الله قال "فوالذی نفسی بیده لا یومن احدکم حتی اکون احب الیه من والده و ولده والناس اجمعین" (صحیح بخاری۔ کتاب الایمان)

ترجمہ؛۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا؛ اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان دار نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد اور بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (باقی صفحہ نمبر 83)

ترجمۃ الحدیث

جنت میں رفاقت رسول ﷺ کا سبب

عن انس بن مالک قال جاء رجل الی رسول الله ﷺ فقال یا رسول الله ﷺ متی الساعه؟ قال وما اعددت للساعة قال حب الله و رسوله ﷺ قال فانک مع من احببت ' قال انسؓ فما فرحنا بعد الاسلام فرحا اشد من قول النبی ﷺ فانک مع من احببت قال انسؓ فانا احب الله رسوله وابابکر و عمر رضی الله عنهم فارجوان اکون معهم ان لم اعمل باعمالهم (صحیح بخاری کتاب الاذب باب علامة الحب فی الله).

ترجمہ؛۔ حضرت انسؓ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی۔ قیامت کب ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا تو نے قیامت کیلئے کیا تیار کیا ہے۔ انہوں نے کہا' اللہ اور اس کے رسول کی محبت۔ تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ بے شک تو اس کے ساتھ ہے جس کے ساتھ تو نے محبت کی۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں ہمیں اسلام لانے کے بعد کسی بات سے اتنی مسرت نہ ہوئی جتنی نبی کریم ﷺ کے ارشاد گرامی "فانک مع من احببت" (بے شک تو اسی کے ساتھ ہے جس کے ساتھ تو نے محبت کی) سے ہوئی۔ حضرت انسؓ فرماتے ہیں میں اللہ تعالیٰ ان کے رسول ﷺ' ابوبکرؓ اور عمرؓ سے محبت کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ (آخرت میں) ان کے ساتھ ہوں گا اگرچہ میں نے ان کے برابر اعمال نہیں کئے۔

قارئین کرام! مذکورہ حدیث کے ترجمے سے واضح طور پہ محبت رسول ﷺ کا ثمرہ معلوم ہوا۔ کہ محب رسول ﷺ کو قیامت کے دن جنت میں آپ کی رفاقت نصیب ہوگی۔ اور اس سے بڑھ کر کیا سعادت ہوسکتی ہے۔ اس کی تائید صحیحین کی مندرجہ ذیل حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ کہ ایک شخص جناب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا آپ اس شخص کے بارے میں کیا کہتے ہیں جو کسی قوم سے محبت تو کرتا ہے لیکن اس نے اتنے نیک اعمال نہیں کیے ہوتے جتنے انہوں نے کیے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا "المرء مع من احب" آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ اس نے محبت کی۔ یعنی جس کے ساتھ محبت کی اسی کے ساتھ جنت میں ہوگا۔ (باقی صفحہ نمبر 83)